تحصیل ہیلتھ رپورٹ کارڈ

معاشرے میں صحت کے حوالے سے مقامی سطح پر خود مختاری، اظہار رائے اور احتساب کیلئے معاشرتی معاونین صحت

ضلع لودھراں

I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

پس منظر

دنیا بھر میں زچہ و بچہ کی صحت میں نمایاں بہتری کے باوجود اب بھی خواتین کی ایک بڑی تعداد کو حمل، ولادت اور بعد زچگی پیچیدگیوں میں مضمر خطرات کا سامنا ہے۔ پاکستان آبادی کے لحاظ سے چھٹے نمبر پر اور نوزائیدہ بچوں کی بلند شرح اموات کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان میں زچہ بچہ کی صحت کے حوالے سے بہتری آ رہی ہے تاہم موجودہ صورتحال ابھی ایک سنگین صورتحال کی عکاسی کرتی ہے اور ہم ایم جی ڈی 4 و 5 کے تحت مقرر کردہ اہداف کے حصول سے بہت دور ہیں[1]۔ یہ امر خاصا پریشان کن ہے کہ پاکستان نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات کے لحاظ سے دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے (سال 2010 میں 1,94,000/)[2]۔ حکومت موجودہ صورتحال میں بہتری اور مقررہ اہداف کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔ دوسرے صوبوں پر سبقت رکھنے کے باوجود پنجاب میں زچہ بچہ اور اطفال کی صحت کی صورتحال اچھی نہیں ہے بلکہ صوبے کے جنوبی اضلاع میں یہ صورتحال خاصی خراب ہے۔ (جدول 1)

MNCH پروفائل (بمطابق ریکارڈ قومی صحت برائے زچہ بچہ و اطفال)

صوبہ/ضلع/اشاریہ	پنجاب	ملتان	راولپنڈی	لودھراں	لاہور
ماہر معاون زچگی کے زیر نگرانی پیدائش	38.5	79.4	49.8	43.2	81.7
پانچ سال سے کم عمر بچوں میں شرح اموات فی ہزار	104	100	60	97	62
نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات فی ہزار	82	80	51	78	52
منصوبہ بندی کے طریقوں کے استعمال کی شرح	29	32.7	35.5	45.3	34.6

حقائق ظاہر ہوتا ہے کہ بڑی تعداد میں بچوں کی پیدائش گھر پر ہوتی ہیں (PDHS-2012-13) اور بحیثیت مجموعی صرف 33% ماہر معاون زچگی کے زیر نگرانی عمل میں آتی ہیں (عالمی اعداد و شمار 2010)۔ یہ امر عالمی سطح پر تسلیم شدہ ہے کہ دوران حمل و دوران ولادت اور عرصہ زچگی میں اگر ایک مکمل تربیت یافتہ ماہر معاون ولادت دیکھ بھال کرے تو زچہ بچہ کی اموات میں قابل ذکر کمی واقع ہو سکتی ہے۔

تعارف

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز ایک قومی ادارہ برائے پالیسی، تحقیق و مشاورت ہے جو 1998 سے پاکستان بھر میں سرگرم عمل

ہے۔I-SAPS حکومت اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر بالخصوص تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مقامی سطح پر بہتر انتظامات اور فراہمی خدمات کے لئے کام کرتا ہے۔

I-SAPS نے معاشرے میں صحت کے حوالے سے مقامی سطح پر خودمختاری، اظہار رائے اور احتساب کیلئے معاشرتی معاونین صحت کا ایک منصوبہ متعارف کرایا ہے جس کے لئے مالی وسائل ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن انوویشن فنڈ(HANIF) نے فراہم کئے ہیں۔ یہ منصوبہ ضلعی سطح پر اعلیٰ سطحی معاشرتی کمیٹیوں اور متعلقہ حکومتی محکمہ جات کے درمیان موثر رابطے کے مواقع فراہم کرے گا۔جس سے باہمی اعتماد میں اضافے کے ساتھ ساتھ جامع فیصلہ سازی میں مدد ملے گی اور جو کہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ متوازی نظام کے طور پر کام کرتے ہوئے معلومات/حقائق کے مطابق فیصلوں میں معاون ہوگا۔

ضلع لودھراں جو کہ صحت کے علاوہ سے پسماندہ علاقہ ہے یہاں اس منصوبے کا تجرباتی بنیادوں پر آغاز کیا جارہا ہے۔اس منصوبہ کے تحت قائم ہونے والی ہیلتھ کمیٹیاں محکمہ صحت کی معاونت کے لئے متوازی نظام کے طور پر کام کریں گی اور بہتر انتظامات اور فراہمی خدمات کے لئے مطلوبہ معلومات فراہم کریں گی اور مختلف اقدامات کے اثرات سے آگاہ کریں گے۔

ضلع لودھراں

لودھراں شہر ضلع لودھراں کا صدر مقام ہے جو جنوبی پنجاب میں واقع ہے۔ یہ دریائے ستلج کی شمالی سمت واقع ہے۔اس کے شمال میں ضلع ملتان، خانیوال اور وہاڑی واقع ہیں، اس کے جنوب میں ضلع بہاولپور، مشرق میں ضلع وہاڑی اور بہاولپور اور مغرب میں ضلع ملتان واقع ہے۔ یہ انسانی ترقی کے حوالے سے صوبہ پنجاب کا پسماندہ ترین ضلع ہے۔لودھراں 1790 مربع کلومیٹر رقبہ پر محیط ہے اور تین تحصیلوں یعنی لودھراں، کہروڑپکا، دنیاپور پر مشتمل ہے۔اس میں کل 73 یونین کونسلیں ہیں۔ضلع کی کل آبادی تقریباً 14,50,518 نفوس پر مشتمل ہے۔جن میں تقریباً 5,46,334 تحصیل لودھراں کے رہائشی ہیں 4,65,830 تحصیل کہروڑپکا اور 4,38,354 تحصیل دنیاپور کے رہائشی ہیں۔

صحت کے اشاریے

صحت اور غذائیت کو بہتر بنانے کی غرض سے اہل علاقہ کو اظہار رائے اور احتساب کا موقع دیتے ہوئے ضلع لودھراں میں فیصلہ سازی کا معاون نظام

تشکیل دینے کے لئے صحت کے منتخب اشاریوں کی معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔صحت کے یہ اشاریے، ضلعی اطلاعی نظام برائے صحت کیلئے جمع کی گئی معلومات سے مطابقت رکھتے ہیں۔

رپورٹ میں پیش کی گئی معلومات، ضلع لودھراں کے محکمہ صحت اور جامع منصوبہ برائے زچہ بچہ وصحت اطفال کے تعاون سے اکٹھی کی گئی ہیں۔ان معلومات کا مقصد موجودہ صورتحال سے تحصیل ہیلتھ سپورٹ کمیٹی اور ضلعی محکمہ صحت کو آگاہ کر کے، فیصلہ ساز نظام تشکیل دینا ہے۔

دوران حمل دیکھ بھال

دوران حمل دیکھ بھال کی غرض سے حکومت نے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کا بہت اچھا نظام قائم کر رکھا ہے، جبکہ مقامی سطح پر لیڈی ہیلتھ ورکز اور کمیونٹی مڈوائیوز موجود ہیں۔ بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت، لیڈی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی مڈوائیوز سے جمع کی گئی/حاصل شدہ معلومات کے مطابق سال 2014 میں حاملہ خواتین کے کل 57522 چیک اپ (معائنے) ہوئے، جس میں سے 5292 چیک اپ کمیونٹی مڈوائیوز کے پاس ہوئے۔

دوران حمل دیکھ بھال کے مراکز کی تعداد

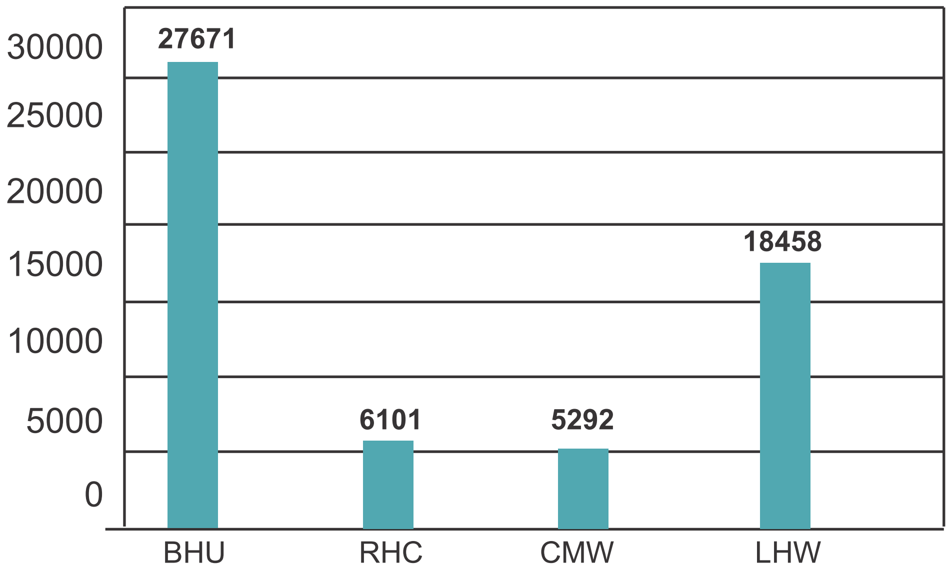

دوران حمل دیکھ بھال کے مراکز کی تعداد

تعداد پیدائش

ضلع لودھراں میں سال 2014 میں مراکز صحت پر اور کمیونٹی مڈوائیوز کے ذریعے کل 4195 بچے پیدا ہوئے۔دوران حمل ہوئے چیک اپس

(معائنوں) کا پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد سے موازانہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ صرف 7.29 فیصد بچے ماہر نگران زچگی کے زیر نگرانی پیدا ہوئے۔اس میں بہتری لانے کی اشد ضرورت ہے۔

ولادتوں کی تعداد

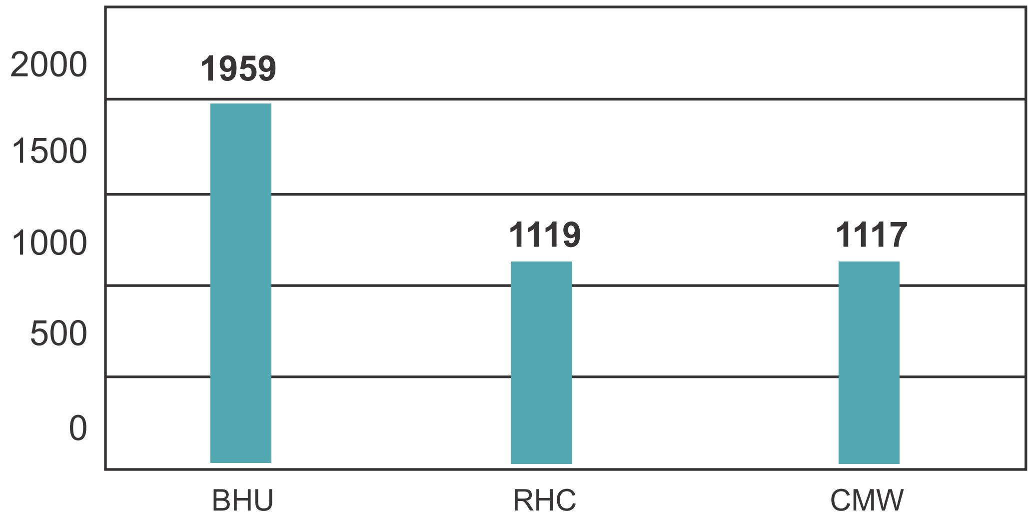

کم وزن پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد

ایسے بچے جن کا وزن بوقت پیدائش 2.5 کلوگرام سے کم ہو انہیں کم وزن کہا جاتا ہے۔اور بمطابق معلومات ضلع کے دیہی مرکز صحت سے صرف ایک کم وزن بچہ پیدا ہونے کی اطلاع ملی ہے۔جبکہ کمیونٹی مڈوائیوز سے 88، بنیادی مراکز صحت سے 92 اور لیڈی ہیلتھ ورکرز سے 1537 کم وزن بچوں کی پیدائش کی اطلاع ملی ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی

سال 2014 میں حکومت کے مراکز صحت پر 56114 افراد (مرد وخواتین) نے خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کے لئے رجوع کیا۔ بنیادی مراکز صحت نے 24137 افراد کو خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کیں جبکہ لیڈی ہیلتھ ورکرز نے 19403، کمیونٹی مڈوائیوز نے 3510 افراد کو خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کی ہیں۔کمیونٹی مڈوائیوز اس سلسلہ میں مانع حمل گولیاں، انجکشن، IUCDs/چھلاّ، کنڈوم مہیا کیئے۔اس کے علاوہ وہ خاندانی منصوبہ بندی کیلیئے مشاورت بھی فراہم کرتی ہیں۔

خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کے لئے رجوع

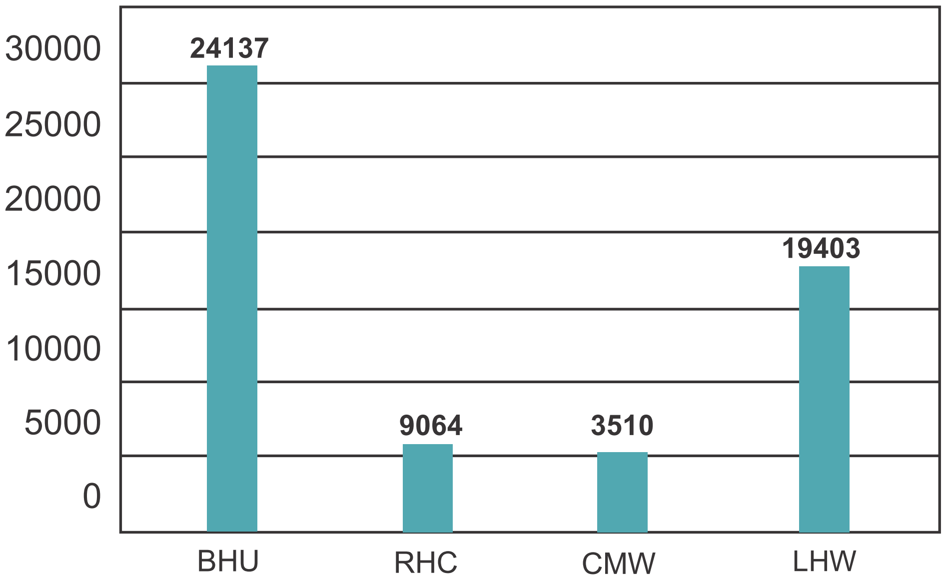

خاندانی منصوبہ بندی کی
خدمات کے لئے رجوع

نوزائیدگان میں تشنج کے مشتبہ کیسز

سال 2014 میں نوزائیدگان میں تشنج کے کسی واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔

دوران حمل خون کی کمی کے کیس

بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت ،اور لیڈی ہیلتھ ورکرز سے دوران حمل معائنہ کے لئے رجوع کرنے والی خواتین میں خون کی کمی کے 11021 کیسز کی اطلاع ملی ہے۔ جبکہ کمیونٹی مڈوائیوز کی جانب سے سال 2014 میں دوران حمل خون کی کمی کے کسی کیس کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ یہ پہلو خاصا توجہ طلب ہے کیونکہ بالعموم پاکستان کے دیہی علاقوں کی خواتین خون کی کمی کا شکار ہوتی ہیں اور اگر کمیونٹی مڈوائیوز نے خون کی کمی کا کوئی کیس رپورٹ نہیں کیا تو ایسا یا تو اس لئے ہوا کہ ان میں خون کی کمی کی تشخیص کیلئے معلومات (صلاحیت) کا فقدان ہے یا پھر وہ دوران معائنہ اس انتہائی اہم پہلو پر توجہ ہی نہیں دیتی ہیں۔

دوران حمل خون کی کمی کے کیس

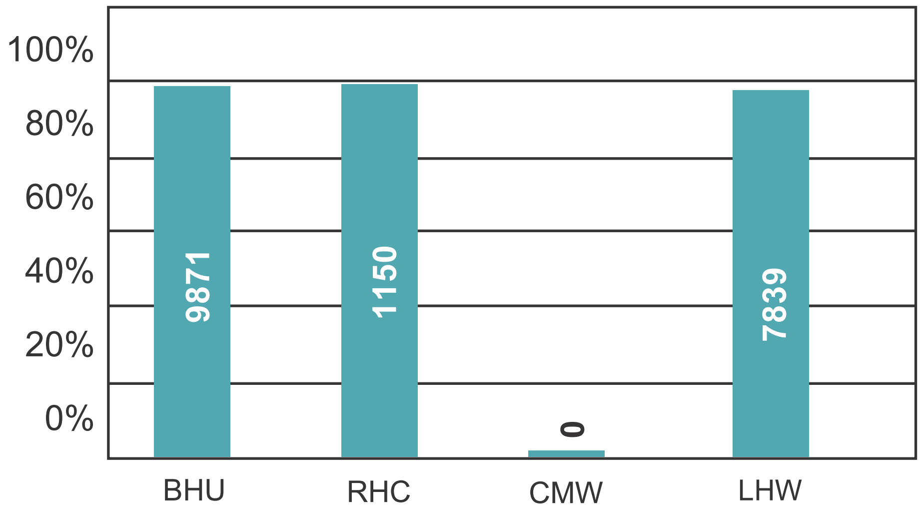

دوران حمل خون کی کمی کے کیس

دوران حمل / دوران زچگی پیچیدگیوں کی تعداد

کمیونٹی مڈوائیوز نے سال 2014 میں دوران حمل / زچگی پیچیدگیوں کے 94 کیسز ثانوی مراکز صحت کو ریفر کئے۔ ان پیچیدگیوں میں بلند فشار خون (بلڈ پریشر کی زیادتی)، زیادہ خون کا بہہ جانا، بخار، تشنج (جھٹکے لگنا/کپکپی چڑھنا)، شامل ہیں۔ کمیونٹی مڈوائیوز کی جانب سے فراہم کردہ، یہ پیچیدگیوں کی خاصی بلند شرح ہے۔ تاہم دیگر مراکز صحت نے کسی پیچیدگی کی اطلاع فراہم نہ کی ہے، اس کا مطلب ہے کہ یا تو پیچیدگیوں کے کیس مراکز ہیلتھ تک پہنچے ہی نہ ہیں یا پھر مراکز ہیلتھ نے ان کیسز کی معلومات فراہم نہیں کی ہیں۔

دوران حمل / زچگی پیچیدگیوں کی تعداد

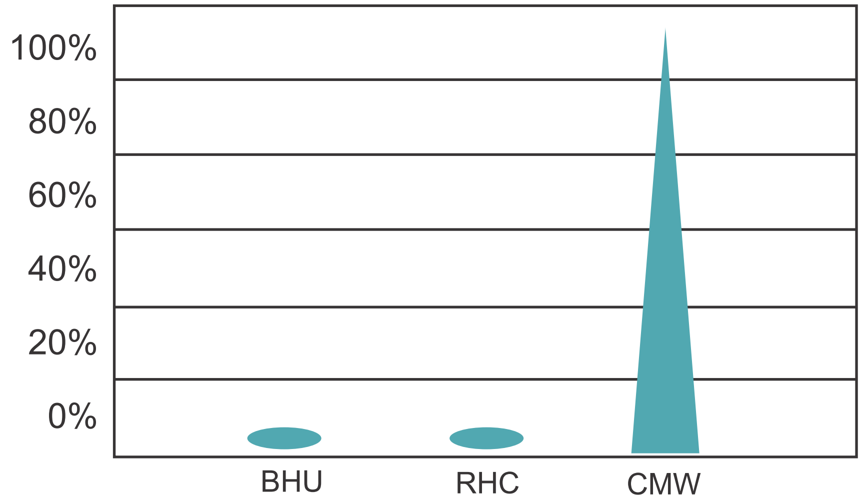

دوران حمل / ولادت پیچیدگیوں کی تعداد

نوزائدہ بچوں کی اموات

کمیونٹی مڈوائیوز کی جانب سے نوزائدہ بچوں کی اموات کے نوجبکہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کی جانب سے 2 واقعات کی اطلاع ملی ہے۔جبکہ ضلع لودھراں کے صحت کے بنیادی مراکز کی جانب سے ایسے کسی واقعہ کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی کی مصنوعات

سال 2014 کے دوران ضلع میں کل 73633 افراد کو خاندانی منصوبہ بندی کی مصنوعات فراہم کی گئیں جن میں کنڈوم، مانع حمل گولیاں، چھلاّ، اور ٹیکے (انجکشن) شامل ہیں۔ بنیادی مراکز صحت کے ذریعے 30429، لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے 25400 جبکہ کمیونٹی مڈوائیوز کے ذریعے 7456 مصنوعات کی فراہمی کی اطلاع ملی ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی کی مصنوعات

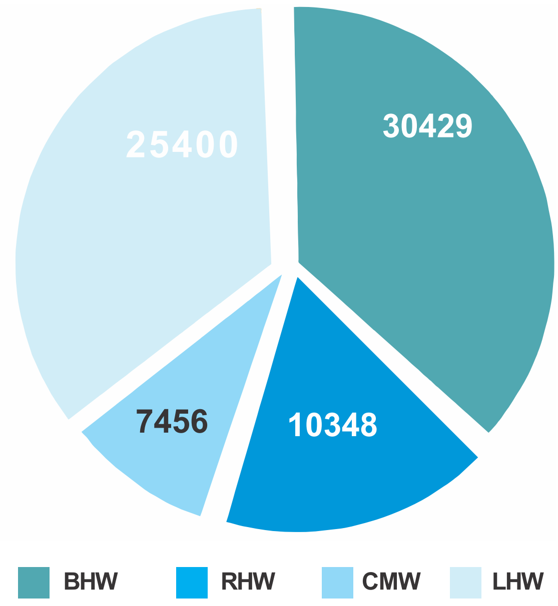

حفاظتی ٹیکے

حکومت کے شعبہ صحت کی جانب سے 65103 بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے جس میں کمیونٹی مڈوائیوز کا حصہ 891 ہے۔

تشنج سے بچاؤ کے ٹیکے (TT-2)

ضلع لودھراں میں سرکاری سطح پر 22362 حاملہ خواتین کو تشنج سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے۔ان میں سے 1946 حاملہ خواتین کو کمیونٹی مڈوائیوز کے

ذریعے تشنج سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے۔

مراکز صحت پر تعینات عملہ کی صورتحال

ضلع لودھراں میں 48 بنیادی مراکز صحت ہیں۔ موصولہ معلومات کے مطابق جملہ 48 بنیادی مراکز صحت پر میڈیکل آفیسرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات ہیں یعنی ہر مرکز پر ایک میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ ورکر تعینات ہے۔ جبکہ ضلع لودھراں کے چار دیہی مراکز صحت میں ہر ایک مرکز پر ایک میڈیکل آفیسر، ایک خاتون میڈیکل آفیسر اور دو دو لیڈی ہیلتھ وزیٹر تعینات ہیں۔

نتیجہ

حاصل شدہ معلومات (ڈیٹا) سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام مراکز صحت پر میڈیکل آفیسر اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز تعینات ہیں، چیک اپ (معائنہ) کے لئے آنے والی تمام خواتین بوقت زچگی ماہرانہ خدمات کے حصول کیلئے رجوع نہیں کرتیں۔ سال 2014 میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی تعداد 11 رہی جو بہت زیادہ ہے، اس کی وجوہات جان کر ایسے واقعات کی روک تھام ضروری ہے۔ مڈ وائیوز سے بہت کم تعداد میں خواتین کا مستفید ہونا علاقے میں انکی قلت اور بہتر خدمات کے لئے اچھی مہارت کے فقدان کو ظاہر کرتا ہے۔

حوالہ جات:

(1) - UNDP-2013 ہیومن ڈویلپمنٹ رپورٹ، دی رائز آف ساؤتھ (رفعت مشرق/طلوع شرق) ہیومن پراگرس ان ڈائیورس ورلڈ (متنوع دنیا میں ارتقاء انسانی)

UNDP سے حصول معلومات بذریعہ http://hdr.undp.org/sites/default/files/country-profiles/PAK.pdf و

WHO-2013، بحیرہ روم کا مشرقی خطہ، پاکستان کی شماریاتی معلومات کا خلاصہ (2002 تا حال) حصول معلومات بذریعہ http://apps.who.int/gho/data/node.country.country-PAK

(2) خان۔ اے کے 2012، پاکستان میں بقائے نوزائیدگان، (decade of change & future implications) (دہائی تغیر و نقش فردا)

صحت کی پالیسی (لائحہ عمل) اور منصوبہ بندی، 27(3)، (87)iii-(iii72)

(3) MICS پنجاب 2011

(4) حمل، ولادت اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال کیلئے تربیت یافتہ اہلکار

I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS)
House 13, Street 1, G-6/3, P.O.Box: 1379, Islamabad, Pakistan
UAN: 0092-51-111739739; Fax: 0092-51-2825336
E-mail: info@i-saps.org; Website: www.i-saps.org